مولانا شیخ محمد عادل ربانی

جماعت میں نماز مختصر رکھو

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته. أعوذ بالله من الشيطان الرجيم. بسم الله الرحمن الرحيم. الصلاة والسلام على رسولنا محمد سيد الأولين والآخرين. مدد يا رسول الله، مدد يا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد يا مشايخنا، دستور مولانا الشيخ عبد الله الفائز الداغستاني، شيخ محمد ناظم الحقاني، مدد. طريقتنا الصحبة والخير في الجمعية.

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ:

ہمارے رسول ﷺ فرماتے ہیں:"جب تم نماز پڑھاؤ یا خطبہ دو، تو اسے لمبا نہ کرو۔" کیونکہ جب تمہارے پیچھے جماعت کھڑی ہوتی ہے، تو یہ ضروری نہیں کہ تمہیں معلوم ہو کہ ان میں بچے، مریض یا بوڑھے لوگ بھی شامل ہیں۔ لہٰذا، ہمارے رسول ﷺ فرماتے ہیں:"اسے مختصر رکھو، نہ کہ اسے لمبا کرکے دوسروں کو تکلیف دو۔"

"جب تم اپنے اکیلے میں عبادت کرو، تو جتنی چاہو لمبی عبادت کرو۔" یہ ہمارے رسول ﷺ کا فرمان ہے۔ لیکن جب تم لوگوں کے ساتھ ہو، تو تمہیں سب کے حالات کا خیال رکھنا چاہیے۔ ان کی سہولت اور حالات کو دیکھ کر آسانی پیدا کرنی چاہیے، انہیں مشکل میں نہیں ڈالنا چاہیے۔ ہمارے رسول ﷺ فرماتے ہیں: عبادت بھی ایسے طریقے سے سکھاؤ جسے لوگ برداشت کر سکیں۔

اب جب لوگ نماز کے لیے کھڑے ہوتے ہیں، تو امام کو چاہیے کہ نماز جلدی ادا کرے، بہت لمبی نہ کرے۔ کچھ اوقات اور موقعے ایسے ہوتے ہیں جہاں نماز لمبی کی جا سکتی ہے، پھر لوگ اپنے احوال کے مطابق اس میں سمجھوتہ کر سکتے ہیں۔ ورنہ یہ مسئلہ بن جاتا ہے۔ مثال کے طور پر، کچھ مساجد میں لوگ تراویح پورے ختمِ قرآن کے ساتھ پڑھتے ہیں۔ جو برداشت کر سکتے ہیں وہ وہاں چلے جاتے ہیں۔ اگر نہیں کر سکتے، تو وہ اس امام کے پیچھے ہوتے ہیں جو نماز جلدی پڑھاتا ہے، اور لوگ اپنے حال و احوال کے مطابق سمجھوتہ کر لیتے ہیں۔ لیکن اگر امام نماز کو اس قدر لمبا کر دے کہ لوگوں کو تکلیف ہونے لگے، اور اسے اس بات کی خبر بھی نہ ہو، تو اس کی غلطی اس کے ثواب کے مقابلے میں زیادہ ہو گی۔

کیونکہ لوگوں کی برداشت، حالات اور احوال کیا ہیں؟ ہمارے رسول ﷺ بہتر جانتے ہیں۔ آپ ﷺ نے ہمیں اس کے بارے میں آگاہ کیا ہے، ہمیں اسی کے مطابق عمل کرنا چاہیے، ان شاء اللہ۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق دے کہ ہم ایسے اعمال کریں جو لوگوں کے لیے اور ہر شخص کے لیے بھلائی کا سبب بنیں، ان شاء اللہ۔ و من اللہ التوفیق۔ الفاتحہ۔

جو قرآن کے ختم، تسبیحات، سورتیں، صلوات اور جتنے بھی نیک اعمال ہیں، ہم سب کو ہدیہ کرتے ہیں رسول ﷺ کو، اہلِ بیت کو اور صحابہ کو، تمام انبیاء، اولیاء اور اصفیاء کو، اپنے مشایخ کی ارواح کو، اور اپنے تمام بزرگان و اسلاف کی ارواح کو بھی۔ ان سب لوگوں تک یہ ہدیہ پہنچے، ان شاء اللہ۔ اور جن

مولانا شيخ محمد عادل رباني

لوگوں نے یہ تلاوت اور اعمال کیے ہیں، انہیں ان کی نیک تمنائیں حاصل ہوں۔ دنیا اور آخرت کی خوشی نصیب ہو۔

و من اللهِ التوفیق۔ الفاتحہ۔

مولانا شیخ محمد عادل ربانی
۰۳ اکتوبر ۲۰۲۵ / ۱۱ ربیع الآخر ۱۴۴۷
نماز فجر – زاویۃ أکبابا، استنبول